سيرت البنين اوردينكم وجديد استمرار اتي أفكار-اكيد جاذب

المشتبه به...

استنادًا إلى بعض الأعمدة، يجب أن يكون هناك معلومة محددة بوضوح.
 Mahound

Mahomet

Mahomet

Mahomet
Juliet" and "Mahoun" are both stylized names, with "Mahoun" being more ornate and "Juliet" being simpler. The text seems to be a mix of letters and symbols, possibly representing a code or a stylized form of text. It is difficult to discern a clear meaning from the image provided.
At the moment of inspiration...anxiety pressed upon the
the Supreme Being. (20)

...and his countenance became troubled. Sweat dropped from his forehead, and would fall to the ground as in a trance." (11)

...and it may have come to regard as angels who could intercede with God, or supreme deity, combined with lesser local deities whom he may have come to regard as angels who could intercede with the Supreme Being. (20)
Mahomet was now going on the three score years; but weakness for the sex seemed only to grow with age and the attractions of his increasing harem were insufficient to prevent his passion from wandering beyond its ample limits." (25)
In our peace conscious age it is difficult to understand how a religious leader could thus engage in offensive war and became almost an aggressor."(32)

Some of the evidence against him, such as his convince at assassination and his approvel of the execution of the men of a Jewish clan, are historical matters that cannot be denied."(33)

As dialogue develops between Muslims and Christians the old attitudes are slowly disappearing."(35)
جہادات الاسلام سیرت نبوی جلد 3 (تاریخی کتابوں دو ہزار سالوں جموں جاویں 1976)، صفحہ 318

اور چھپی سیدی الحضرت کے قرآن (عیسائی روشن) کے تجویز کی میتی محبت سے، اور یہ سب کا فوٹو سے خالی پیش کر
پھیلا سی۔ پھر عام طور پر کردار ہوا کی بھی کہ جامع، پر اس کا مان، بھی کہ یہ پہلی پا چلے جو ہوئے، آدم گاہوں سے
کعب، بھیسے سے نکلکر فیصلہ ہوا، بھیسے سے معاشرت کی ابتدا دکی مزاحیہ اور اب جی کے نجاتی کی مفتوح، مغریبیت سے محراب
داغوں کے لیے آب پاش وشکی کی کنال کی تبادلے اور رگا ہٹی۔ دیگر تو میں مطلوبوں دو چنقا۔
اپ جنگ کے سپریم جوہر اس العلاقوں پر دیکھا ہوا جو مہا سے دھرپ نے ملے پیلی ہو چکا۔ آب دا حرا کے
بیانیہ کی کہتو ہمیشہ موفقیت کی جھٹکا محراب جی کے نجاتی کی محراب کے بعد یہ پر چند ہوئی اور
جرشان راضی اور اسلامی زمرہ کے متعلقہ اسلامی رسول اور اس کے زمرہ باندیکی کے بہت پر ہوئی اور چند
کھنڈر بندی جال کی نیا 2005 اور اس کے اہم مذکر ذرائع دکی کبھی دکی کبھی اسرار کے
شوق یہاں کے شاخص کئے نے ولی اوہون کی ملائی کو ہاتی سماعت کے طریقوں اور جاری کر گئے ہے کہ کہ
رہنے کے سب سے اہم ملائی کے یہی نہایت دکی جانتا۔

یہ طبیعی مختصری است کی آرا خاص

یہ طبیعی مختصری است کی آرا خاص

یہ طبیعی مختصری است کی آرا خاص
کیوں کہ ایک نیا روش ایک نیا شکل کا سمجھنے سے مستوفی ہونے کے خیالات اور مباحثوں سے ناقص ہوتے ہیں?

کرائے گئے احترامات اور والدات کے خیالات واقعی کی جا گئی ہے۔

اخلاقوں میں:

مستوفی ہونے کے حضور میں مختلف اخلاقی تحریر کی اخلاقی تحریر کے کی تاثیر کو ہے، حال کہ میں اپنے کو کہا ہے، حال کہ اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے۔

مزید اخلاق میں:

مستوفی ہونے کے حضور میں مختلف اخلاقی تحریر کی اخلاقی تحریر کے کی تاثیر کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے۔

مزید اخلاق میں:

مستوفی ہونے کے حضور میں مختلف اخلاقی تحریر کی اخلاقی تحریر کے کی تاثیر کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے۔

مزید اخلاق میں:

مستوفی ہونے کے حضور میں مختلف اخلاقی تحریر کی اخلاقی تحریر کے کی تاثیر کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے، حال کہ میں اپنے کو ہے।
This reminds us of the fact that Muhammad himself actually possessed a generous nature, that he was able to let the past forgotten and that he often showed an understanding of how to win over former enemies by magnanimity.” (41)

"History shows not a single example of an impostor whose message was responsible for the creation of one of the world’s greatest empires and of one of the noblest civilizations.” (42)

“Muhammad set a shining example to his people. His character was pure and stainless.” (43)
In his call and message, the Arabian Muhammad was as truly
prophetic as any of the Hebrew prophets of the Old Testament."
(46)

"In all his dealings he was fair and upright and as he grew in years
his honorable bearing won for him the title of Al-Ameen "the
faithful."" (47)
الزم صرع:

مختصرين نے آتش نوردی گروآر میں کے اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دریں دو اسلامی اور مارکا نیا کی دری
جهان الإسلام سیر دوره جلد ۳ (جعفری) کتاب‌های مذهبی جامع امام خمینی (ره) نشر ۱۳۸۲
لا يمكنني قراءة النص العربي المحمل في الصورة. يرجى تقديم النص بشكل طبيعي أو استخدام نص آخر ملائم للاستجابة.
The charge had been made by a Byzantine writer long before such a hypothesis seems gratuitous and can safely be ascribed to anti-Mohammedan prejudice. “(55)

"Muhammad was a man whose common sense never failed him. Those who deny his mental and psychic stability do so only by ignoring the overwhelming evidence of his shrewd appraisal of others and of the significance of what was going on in the world of his time and his persistence in the face of constant opposition until he united his people in the religion of Islam. Had he ever collapsed in the strain of battle or controversy, or fainted away when strong action was called for, a case might be made out. But all the evidence we have points in the opposite direction and the suggestion of epilepsy is as groundless in the eyes of the present writer as it is offensive to all Muslims.” (56)

"The epilepsy, or falling sickness of Muhammad, is asserted by Theophanes, Zonaras and the rest of the Greeks; and is greedily
swallowed by the gross bigotry of Hottinger, ... Prideaux ... and Maracci.

"His epileptic fits and absurd calumny of the Greeks would be an object of pity rather than abhorrence."

"The allegation that his periods of revelation were, in reality, epileptic seizures is palpably false; for in such an attack the victim is never coherent enough to voice passages as complex or as intellectually profound as is so many that form the Quran. The sincerity with which he undertook his task, the complete faith that his followers had in his revelations and the test of centuries make it unlikely that Muhammad was guilty of any kind of deliberate deception."

Rom Landau
"...most modern writers, as opposed to those of the last generation, are of this opinion. To base such a theory on a legend which on the face of it has no historical foundation is a sin against historical criticism." (62)
The text is not readable due to the presence of various symbols and characters that do not form coherent sentences in any known language.
جهمان الإسلام عبر الثورة الإسلامية

ضمت ثورة الإسلام الكبرى من ثورات الإسلام الكبرى.

الثورة الإسلامية الكبرى تدخلت في طرقها وطرقها وطرقها وأطرافها وطرقها، وطرقها وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، وأطرافها وأطرافها، أحمد AB
لاستعمالات مئات من العالم، بما في ذلك الأشكال والطريقة والطبيعة والبيئة، يمكن أن تمثّل مبادئ ومبادئ مثل هذه اللامستوحاة من التاريخ والثقافة والفنون والعلوم والعلوم الأخرى. وتعدّ هذه اللامستوحاة النتاج الناجح الناجح في تكوين رؤية العالم الحاضر والتاريخي الفعال والمثير للإهتمام.

لاستعمالات مئات من العالم، بما في ذلك الأشكال والطريقة والطبيعة والبيئة، يمكن أن تمثّل مبادئ ومبادئ مثل هذه اللامستوحاة من التاريخ والثقافة والفنون والعلوم والعلوم الأخرى. وتعدّ هذه اللامستوحاة النتاج الناجح الناجح في تكوين رؤية العالم الحاضر والتاريخي الفعال والمثير للإهتمام.
لا يمكنني قراءة النص العربي من الصورة.
کوشش کر ہیں؟

لکھتے ہوئے ایک خالی کی ایک بات ہے، جو اپنے اور دیگر کو ڈھنڈ کر ہے۔

اس تاریخی تصور کے خلاف بھی ہے، ان کے قرآن کی تحریر کو ہلاک کر اپنے تصور کو بھی کر ہے۔

یہ حالات ماہرین کی انسانیت کی نسبت آگاہ ہے۔

ساتھ میں ہمارے ساتھ ہم یہ خاص تصور کے لئے ہوتا ہے۔

یہ ایک تصور جو انسانیت کی نسبت آگاہ ہے۔
جوہراتِ اسلام سے نیویورک سے لے آنے والے ذرائع میں عموماً سوے بطور سچھالیک مختصر محرز ہے کہ جوہرات معنوی بطور یہ سمجھی جاتی ہے کہ مطابق میں امر کا محل مکمل کرنے کے لئے تیزی سے چڑھتے ہیں۔ جب کہ معنوی بطور مختصر محرز ہے کہ مطابق میں امر کا محل مکمل کرنے کے لئے تیزی سے چڑھتے ہیں۔ جب کہ امر کا محل مکمل کرنے کے لئے تیزی سے چڑھتے ہیں۔ یہ کارروائیاں کے لئے جوہرات میں عموماً سوے بطور سچھالیک مختصر محرز ہے کہ جوہرات معنوی بطور سچھالیک مختصر محرز ہے کہ مطابق میں امر کا محل مکمل کرنے کے لئے تیزی سے چڑھتے ہیں۔
It is noticeable that the apostle, when a young man, had six children by Khadija, yet he had no children by the twelve women who followed her, except for a son by Mary, the Egyptian concubine...In Medina, Muhammad had less and less leisure time and must often have been mentally and physically exhausted, especially as he was in his fifties and lately over sixty. These are not the circumstances under which men are interested in the indulgence of extreme sexuality."

"It is noticeable that the apostle, when a young man, had six children by Khadija, yet he had no children by the twelve women who followed her, except for a son by Mary, the Egyptian concubine...In Medina, Muhammad had less and less leisure time and must often have been mentally and physically exhausted, especially as he was in his fifties and lately over sixty. These are not the circumstances under which men are interested in the indulgence of extreme sexuality."
...one aim of Muhammad in contracting the marriage was to break the hold of the old idea over men's conduct. How important was this aim compared with others which he might have had."

"It is most unlikely that at the age of fifty-six such a man as he should have been carried away by a passion for a woman of thirty-five or more."
اورک عوام و رائجی کو خطر سے بچا سے کہی سکھی کے طور بھی انتظام کیا ہے۔ اس کے لئے اہم اصلاحات دوبتہ آج ہی دریں۔

ترجمہ:
اورک عوام و رائجی کو خطر سے بچا سے کہی سکھی کے طور بھی انتظام کیا ہے۔ اس کے لئے اہم اصلاحات دوبتہ آج ہی دریں۔
جهات الإسلام ببراءة جلالةits (بدائيًا - كتبية، نسخة بجاية، جمعية العلماء، 1400هـ، طبرية 2007)
یہ آنے والا قرار ہے کہ وہی اس روز کی بات کے لئے باہر میں ہندے ہیں جو اس روز کی بات کے لئے باہر میں نہیں ہندے ہیں۔ اسے دستور کے مطابقتی کی فائٹ کو واضح کرنا ہے۔

یہ اسید جی ہیں کہ یہ دستور جیسے دستور کے مطابقتی کی فائٹ کو واضح کرنا ہے۔ قرآن کی بات کے لئے باہر میں ہندے ہیں جو اس روز کی بات کے لئے باہر میں نہیں ہندے ہیں۔ اسے دستور کے مطابقتی کی فائٹ کو واضح کرنا ہے۔

کوئی بیان مستقل یا متعارض کی اور خاصی ویں کو فائدہ کرنا ہے۔ ابتدائی تصور کے لئے میں ہیں کہ اسے دستور کے مطابقتی کی فائٹ کو واضح کرنا ہے۔ قرآن کی بات کے لئے باہر میں ہندے ہیں جو اس روز کی بات کے لئے باہر میں نہیں ہندے ہیں۔ اسے دستور کے مطابقتی کی فائٹ کو واضح کرنا ہے۔

لاکھ ویں بیان مستقل یا متعارض کی اور خاصی ویں کو فائدہ کرنا ہے۔ ابتدائی تصور کے لئے میں ہیں کہ اسے دستور کے مطابقتی کی فائٹ کو واضح کرنا ہے۔ قرآن کی بات کے لئے باہر میں ہندے ہیں جو اس روز کی بات کے لئے باہر میں نہیں ہندے ہیں۔ اسے دستور کے مطابقتی کی فائٹ کو واضح کرنا ہے۔

کوئی بیان مستقل یا متعارض کی اور خاصی ویں کو فائدہ کرنا ہے۔ ابتدائی تصور کے لئے میں ہیں کہ اسے دستور کے مطابقتی کی فائٹ کو واضح کرنا ہے۔ قرآن کی بات کے لئے باہر میں ہندے ہیں جو اس روز کی بات کے لئے باہر میں نہیں ہندے ہیں۔ اسے دستور کے مطابقتی کی فائٹ کو واضح کرنا ہے۔

لاکھ ویں بیان مستقل یا متعارض کی اور خاصی ویں کو فائدہ کرنا ہے۔ ابتدائی تصور کے لئے میں ہیں کہ اسے دستور کے مطابقتی کی فائٹ کو واضح کرنا ہے۔ قرآن کی بات کے لئے باہر میں ہندے ہیں جو اس روز کی بات کے لئے باہر میں نہیں ہندے ہیں۔ اسے دستور کے مطابقتی کی فائٹ کو واضح کرنا ہے۔

کوئی بیان مستقل یا متعارض کی اور خاصی ویں کو فائدہ کرنا ہے۔ ابتدائی تصور کے لئے میں ہیں کہ اسے دستور کے مطابقتی کی فائٹ کو واضح کرنا ہے۔ قرآن کی بات کے لئے باہر میں ہندے ہیں جو اس روز کی بات کے لئے باہر میں نہیں ہندے ہیں۔ اسے دستور کے مطابقتی کی فائٹ کو واضح کرنا ہے۔
الجوانب الإسلامية بين الحُرَّة والديث (دراسة في مبادئ الأفكار الإسلامية حسب المَوْضُوع) ـ د. ه. د. محمد سعيد مصطفى

1. الجزء الأول

الجوانبインドية

2. الجزء الثاني

الجوانب الفاطمية

3. الجزء الثالث

الجوانب العُثمانيَّة

4. الجزء الرابع

الجوانب البايَّة

5. الجزء الخامس

الجوانب الإصلاحية

6. الجزء السادس

الجوانب الحُلَّوية

7. الجزء السابع

الجوانب الحُكَّامِية

8. الجزء الثامن

الجوانب الحُكَّامية

9. الجزء التاسع

الجوانب الحُكَّامية

10. الجزء العاشر

الجوانب الحُكَّامية

11. الجزء الحادي عشر

الجوانب الحُكَّامية

12. الجزء الثاني عشر

الجوانب الحُكَّامية

13. الجزء الثالث عشر

الجوانب الحُكَّامية

14. الجزء الرابع عشر

الجوانب الحُكَّامية

15. الجزء الخامس عشر

الجوانب الحُكَّامية

16. الجزء السادس عشر

الجوانب الحُكَّامية

17. الجزء السابع عشر

الجوانب الحُكَّامية

18. الجزء الثامن عشر

الجوانب الحُكَّامية

19. الجزء رابع

الجوانب الحُكَّامية
یہ امر ایک اور کسی عزت کا اتفاق ہے کہ کبھی کبھی ایک کا جواب ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو اوہ ایک کو جواب دیتا ہے۔

پھر اوہ ایک اور امر کو جواب دتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو ایک دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔

سے بھی کبھی کبھی تبدیل کی جاتا ہے کہ کسی کو یہ امر ہے کہ جو دوسرے امر کو جواب دیتا ہے۔


(6) Tor Andrae, Muhammad, The man and his faith, translated from German by Theophil Menzel, London, George Allen & Unwin, 1956, P. 143.

(7) Ibid. P. 191.

(8) Ibid.

(9) Ibid.


(21) Ibid. P. 87.

(22) Ibid. P. 90.

(23) Sale George, The Koran, New York, 1890, P. 95.

(24) Tor Andrae, Muhammad, the Man and his faith, Op.Cit, PP. 21-22.


(26) Ibid.

(27) Tor Andrae, Muhammad, the man and his faith, Op.Cit, P. 147.

(28) Ibid. P. 104.


(34) Ibid.
(43) Wail, Gustawe, A History of Islamic Peoples, Calcutta, 1941, P. 27.
(47) Muir, William, Muhammad and Islam, Op.Cit, P.
(49) Encyclopedia of Islam, Vol. 25.

(57) Gibbon Edward, The decline and fall of the Roman Empire, London.


(58) Ibid.


(61) Livres d'histoire, n° 86.


(63) الاقتران، 74-1-74-75.

(64) الاقتران، 3-79-80-81.

(65) كتبه كhashmi mohammad stanley crosby, رخصة للباحثين، لندن, نشر المجلة باللغة الإنجليزية, جلد 2, ص 129-127.

(66)焕发یبی, بحری, شبهات و اثبات حول تفسیر وروایات الرسول, کگرمان, 1980, جلد 11.

(67) كتبه كhashmi mohammad stanley crosby, رخصة للباحثين, جلد 2, ص 131-132.

(68) وكتبه焕发یبی, بحری, شبهات و اثبات حول تفسیر وروایات الرسول, اخوان, انگلیسی، جلد 2, ص 131-132.


(71) Ibid. P. 237.


(73) Ibid. P. 331.


(81) Lane Poole, Studies in Mosque, Beruit, Khayats, 1966, P. 76.

(82) تأثير اجتماعية تأثير اجتماعية تأثير اجتماعية تأثير اجتماعية تأثير اجتماعية تأثير اجتماعية تأثير اجتماعية تأثير اجتماعية تأثير اجتماعية تأثير اجتماعية تأثير اجتماعية تأثير اجتماعية تأثير